مطالعہ صرف سطحی ہوتا ہے۔

۴۔ ع.بی کتب سے براہ راست مطالعہ کرنے والے امیدوار انگریزی میں صحیح طور پر ادائے مافی الضمیر نہ کرسکنے کے سبب اپنے حقیقی استحقاق سے محروم رہتے ہیں۔

۵۔ سنجیدہ امیدوار اسلامی تاریخ اور اسلامی قانون پر ایسے مضامین کو ترجیح دیتے ہیں جن مضامین کا انگریزی میں وسیع ذخیرۂ کتب دستیاب ہو۔

ہم محترم صدر ضیاء الحق اور چیرمین وفاقی پبلک سروس کمیشن سے اپیل کرتے ہیں کہ ہمیں انگریزوں سے اسلام سیکھنے پر مجبور کرنے کے بجائے اسلامی تاریخ و ثقافت اور اسلامی قانون و فلسفہ کے پرچے اردو میں دینے کی اجازت دی جائے۔

امیدواران CSS سال ۱۹۸۱ء

متبرک کاغذات کا احترام کیجئے موجودہ دور میں آیات قرآن پاک، حدیث شریف، مقدس مقامات اور مبارک ناموں کو اخبارات، رسائل اور کاروباری اشتہارات میں چھاپا جارہا ہے۔ یہ کاغذ بعد میں ردی کی طرح استعمال کئے جاتے ہیں۔ بازاروں اور سڑکوں پر پاؤں کے نیچے روندے جاتے ہیں۔ کوڑا کرکٹ اور غلاظت کے ڈھیروں پر پڑے پلے جاتے ہیں جس سے ان مقدس تحریروں کی سخت بے ادبی ہورہی ہے۔ یہ گناہ اس قدر شدید نوعیت کا ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ نیز ان مقدس تحریروں کے ساتھ ہی سینماؤں کے اشتہارات اور عورتوں کی تصویریں بھی چھاپی جاتی ہیں۔ جب کہ عورتوں کے لئے پردے کا حکم ہے۔ بہ حیثیت امام مسجد اور عالم دین ہونے کے اور ایک عام مسلمان ہونے کے بھی آپ پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اپنے قرب و جوار کے ہر شخص کی توجہ اس طرف مبذول فرمائیں اور انہیں اس بے ادبی سے روکیں۔ نیز حکومت کو بھی اس طرف توجہ دلائیں۔ آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ آپ جمعتہ المبارک تقریروں میں لوگوں کو اس طرف توجہ دلائیں نیز فرداً فرداً بھی تمام اہل محلہ کو توجہ دلائیں۔ اگر آپ نے اس خط پر پوری توجہ نہ دی تو روز قیامت آپ اس کے لئے جواب دہ ہوں گے۔

ادارہ حرمت تحریر و تصویر۔ راولپنڈی

ایک دل آزار کتاب ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۹۹ھ کو عبداللہ السلفی نورستانی الافغانستانی میرے پاس آیا اور کہا کہ میں نے ایک کتاب توحید پر المسمّیٰ توحید الامثال فی صفات الامثال کے نام سے لکھی ہے۔ آپ اس پر تقریظ اور دستخط کردیں۔ میں نے کتاب دیکھے بغیر تقریظ اور دستخط کرنے سے انکار کیا تو اس نے بعض علماء کے دستخط دکھائے تو میں نے ان علماء پر اعتماد کرکے صرف دستخط کردئیے۔ لیکن جب کتاب منظر عام پر آئی تو اس میں تقلید کو شرک کہا گیا ہے اور مقلدین حضرات خصوصاً امام ابوحنیفہؒ اور علماء دیوبند کی شان میں سخت نازیبا الفاظ استعمال کئے گئے تھے۔ لہٰذا میں بذریعہ الحق اس کتاب سے بیزاری کا اعلان کرتا ہوں۔ (مولانا محمد مسافر تہکال بالا)